اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ الفضل لاہور — ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

روزنامہ

الفضل

لاہور

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ر
سہ ماہی ۷ ر
ماہوار ۲/۸ ر
فی پرچہ ۱ ر

یوم شنبہ

۲۳ ر رجب ۱۳۷۱ھ

جلد ۴۰/۶ | ۱۹ ر شہادت ۱۳۳۱ ہش ۱۹ ر اپریل ۱۹۵۲ء | نمبر ۹۵

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۷ ر اپریل (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت بوجہ نزلہ و حرارت علیل ہے۔
احباب حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرما دیں۔

قاہرہ ۱۸ ر اپریل۔ برطانوی سفیر مقیم مصر سر رالف سٹیونسن اور سوڈان کے گورنر کو صلاح و مشورہ کے لئے لندن بلایا گیا ہے۔ یہاں کے سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ برطانیہ انگلو مصری بات چیت کے سلسلے میں کوئی نیا اقدام کرنا چاہتا ہے۔

افریقہ کے فرانسیسی مقبوضہ شہر برازاویل میں وسیع پیمانے پر فساد

مقامی باشندوں اور فرانسیسی پولیس میں تصادم پندرہ ۱۵ افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔

براذویل ۱۸ ر اپریل۔ فرانسیسی استوائی افریقہ کے شہر براذویل میں وسیع پیمانے پر فساد ہو گیا۔ فرانسیسی پولیس نے مشتعل عوام پر گولی چلا دی۔ جس سے ۱۵ افریقی قوم پرست ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔ فساد کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ مقامی باشندے علاقائی اسمبلی کے انتخابات سے خوش نہ تھے۔

جاپان میں خوفناک آتشزدگی

ٹوکیو ۱۸ ر اپریل۔ ٹوکیو کی آمدہ اطلاعات مظہر ہیں کہ جاپان کے ایک شہر میں خوفناک آتشزدگی کی وجہ سے آدھا شہر بالکل تباہ ہو گیا ۔۔۔ ۴۰۰۰ نفوس بے خانماں ہو گئے۔ زخمی ہونے والوں کی تعداد ۲۰۰ بتائی جاتی ہے ۔۔۔ آتشزدگی کی وجہ سے ۵ کروڑ ڈالر کا مجموعی نقصان ہوا ہے۔ لیکن آج موسلا دھار بارش کی وجہ سے مزید جانی و مالی نقصان کا اندیشہ دور ہو گیا ہے۔

طونس سے آمدہ اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ ایک فرانسیسی اسلحہ کے گودام میں آگ لگ جانے کی وجہ سے اڑھائی ہزار بم اور ۷۰۰ توپ کے گولے تباہ ہو گئے ایک سپاہی شدید زخمی ہوا۔

نزدیک و دور سے

★ کراچی ۱۸ ر اپریل۔ اطلاعات و نشریات کے وزیر ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی نے ایوان کو بتایا۔ کہ قومی ترانے کی کمیٹی نے اپنی سفارشات حکومت کو پیش کی ہیں۔ جن سے بہتر نتائج اخذ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ چونکہ یہ مسئلہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ اسلئے قومی ترانے کی تشکیل میں جلد بازی سے کام نہیں لیا جائے گا۔

★ ڈھاکہ ۱۸ ر اپریل۔ مشرقی بنگال کی مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری یوسف علی چودھری نے آج طلباء سے اپیل کی ہے کہ وہ نظم و ضبط سے کام لیں تاکہ بنگلہ کو قومی زبان بنانے کی تحریک کو زیادہ آئینی شکل دی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ وہ وزیر اعظم پاکستان کے سامنے بنگال میں ایک اکیڈمی کے قیام کی تجویز پیش کریں گے۔ جس میں بنگالی ادب کی ترویج و ترقی کا کام کیا جائے گا۔ نیز اکیڈمی میں اسلامیات کا ایک ادارہ بھی قائم کیا جائے گا۔

★ نیویارک ۱۸ ر اپریل۔ امریکہ کے محکمہ اعداد و شمار نے اطلاع دی ہے کہ اسوقت تمام دنیا کی آبادی دو ۲ ارب ۴۰ کروڑ ہے نیز صدر ٹرومین نے ایک قرارداد منظور کی ہے۔ جس کی رو سے امن عالم کے قیام کے لئے ایک دن مجموعی دعا کی جایا کرے گی۔

ڈین ایچی سن کا بیان

واشنگٹن ۱۸ ر اپریل امریکہ کے وزیر امور خارجہ ڈین ایچی سن نے ایک بیان میں کہا کہ اگر طونس اور فرانس میں باہمی سمجھوتہ نہ ہو سکا تو امریکہ اپنے رویے پر نظر ثانی ۲۴

۲۴ کرے گا المصری کے ایڈیٹر نے مسئلہ طونس کے متعلق امریکی رویے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ نے فرانسیسی سامراجیت کو قائم رکھنے کیلئے جو رویہ اختیار کیا ہوا ہے۔ اس سے امریکہ کی ساکھ کو سخت نقصان پہنچا ہے اور مسلمان عالم اسکے سخت خلاف ہے

مسٹر ضیاء الدین کو جاپان میں پاکستان کا سفیر مقرر کیا گیا

کراچی ۱۸ ر اپریل۔ آج ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ مسٹر ضیاء الدین کو جاپان میں پاکستان کا سب سے پہلا سفیر مقرر کیا گیا ہے۔ دونوں ملکوں میں یہ طے پایا ہے کہ جاپانی صلحنامے کے نفاذ کی تاریخ سے سفراء کا تبادلہ عمل میں لایا جائے۔ مسٹر ضیاء الدین آجکل اقوام متحدہ کے کوریا کے اتحاد و آبادکاری کے کمیشن میں پاکستانی نمائندے کی حیثیت سے کام کر رہے ہیں۔ آپ جنرل اسمبلی کے تین اجلاسوں میں پاکستان کی نمائندگی بھی کر چکے ہیں

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی حالت تا حال تشویشناک ہے

احباب انفرادی اور اجتماعی دعائیں جاری رکھیں

چنیوٹ ۱۸ ر اپریل۔ مکرم جناب ناظر صاحب اعلیٰ بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں:۔
حضرت ام المومنین اطال اللہ عمرہا کی رات سخت بے چینی سے گذری۔ بخار ۱۰۲ درجہ سے بھی بڑھ گیا۔ وقتاً فوقتاً لرزہ بھی ہوتا رہا۔ تنفس بے قاعدہ رہا سخت کمزوری طاری ہے۔ خوراک نہایت ہی کم ہو گئی ہے۔
تار کے انگریزی الفاظ مندرجہ ذیل ہیں:۔

Hazrat Ummul mominin passed a very restless night. Fever rose to above 102 accompanied at intervals by tremors and irregular respiration. Extreme weakness prevails and taking very little nourishment.

احباب دعا جاری رکھیں۔ اللہ تعالےٰ حضرت ممدوحہ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ (الھم آمین)

نرسنگ ایسوسی ایشن کا تیسرا سالانہ اجلاس

گورنر پنجاب نے افتتاح کیا

لاہور ۱۸ ر اپریل۔ آج نرسنگ ایسوسیشن کے تیسرے سالانہ اجلاس کا افتتاح گورنر پنجاب اسمٰعیل ابراہیم چندریگر نے کیا۔ اپنی افتتاحی تقریر میں گورنر پنجاب نے فرمایا۔ کہ میں پاکستان میں نرسوں کی موجودہ بڑھتی ہوئی تعداد سے مطمئن ہوں۔ تقسیم سے پہلے صرف دو مسلمان نرسیں تھیں۔ لیکن آجکل اتنی مسلمان لڑکیاں نرس بننے کی خواہشمند ہیں۔ کہ نرسنگ کی تربیت دینے والے اداروں میں اتنی گنجائش نہیں ہے۔ کہ تمام خواہشمند لڑکیوں کی تعلیم و تربیت کا انتظام کیا جا سکے۔ مسٹر کیو ایم سعید نے اپنی استقبالیہ تقریر میں نرسنگ کے متعلق حکومت کے منصوبے کو ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اعلیٰ تربیت کے لئے کچھ نرسیں بیرونی ممالک میں بھی بھیجی جا رہی ہیں گی۔ جہاں سے واپس آ کر انہیں مقامی اداروں میں ملازم رکھا جائے گا۔
مسز سی۔ اے مھتہ نے اپنی تقریر میں بتایا کہ ایسوسی ایشن کے ۱۰۰ ممبر ہیں اور اس کا الحاق بین الاقوامی کونسل سے بھی ہو چکا ہے نیز برازیل میں منعقد ہونے والی نرسنگ کی عالمی کانفرنس میں پاکستان کی طرف سے بھی ایک نمائندہ شرکت کرے گا۔ آج مشرقی پاکستان سے بھی نمائندہ وفد اجلاس میں شرکت کے لئے یہاں پہنچ رہا ہے۔ نمائندوں کی کل تعداد ۔۔۔ ہے۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان پرنٹنگ ورکس ایبٹ روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارا یہ مرکزی ادارہ ساڑھے چار سال چنیوٹ میں کامیابی سے گزار کر دارالہجرت ربوہ مرکز سلسلہ میں منتقل ہو چکا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ ۱۸۹۷ء میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس سکول کی بنیاد رکھی۔ اور اس وقت سے ہمارا یہ ادارہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے قومی اور جماعتی آرزوؤں کو پورا کر رہا ہے۔ اور کئی لحاظ سے دیگر ہمعصر تعلیمی اداروں سے بہتر ہے۔ احمدی ماحول اور ہماری مخصوص تربیت ہمارے بچوں کو صرف یہیں مل سکتی ہے۔ اور ہمارے نونہال جو آئندہ قوم کے ستون بننے والے ہیں۔ یہیں خوشگوار فضا پاکر پروان چڑھ سکتے ہیں۔ خالص تعلیمی لحاظ سے اس ادارہ کو یہ خصوصیت حاصل ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جس قدر تجربہ کار ٹرینڈ گریجوایٹ اساتذہ یہاں موجود ہیں۔ وہ اور کہیں میسر نہیں آتے۔ اور ان اساتذہ کے کام کا ان کے یونیورسٹی نتائج سے اندازہ ہو سکتا ہے۔

نظارت تعلیم و تربیت کی زیرنگرانی جو آجکل اسی سکول کے پرانے اور مخلص لائق ہیڈماسٹر حضرت مولوی محمد دین صاحب کے سپرد ہے۔ اس کے موجودہ بیدار مغز ہیڈماسٹر محترم حافظ سید محمود اللہ شاہ صاحب کے طفیل جیسا کہ سرکاری اور غیرسرکاری زائرین اور ممتحن کی رپورٹوں سے واضح ہے۔ یہ سکول ہر جہت میں خوب ترقی کر رہا ہے۔ اس ادارہ کو مفید بنانے اور اپنی قومی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے صدر انجمن احمدیہ ہزاروں روپیہ سالانہ خرچ کر رہی ہے۔ پھر بھی اگر احباب جماعت اس کی خدمات سے متمتع ہونے کا اہتمام نہ کریں۔ تو یہ امر باعث مسرت نہیں۔ ہمارا سکول جہاں تعلیمی اور تربیتی لحاظ سے ایک نمونہ کا سکول ہے وہاں احباب کا فرض ہے کہ وہ ایسے تعداد کے لحاظ سے بھی صوبہ کے بڑے بڑے سکولوں میں شمار ہونے کے قابل بنا دیں۔ اس سے مرکز سلسلہ کو بھی تقویت پہنچے گی۔ اس کی رونق اور عظمت بڑھے گی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا جاری کردہ فیض عام ہوتا جائے گا۔

اب نئے تعلیمی سال کا آغاز ہو چکا ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ وہ اپنی اپنی ضرورت کو کم کر کے قومی ترقی کے اس پہلو کو مضبوط کرنے کی کوشش کریں۔ اور اپنے بچوں کو تعلیم کے لئے یہاں بھیجدیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق دے۔ آمین

ہفت روزہ "التبلیغ"

صیغہ نشر و اشاعت کی طرف سے ہفت روزہ "التبلیغ" جماعت ہائے احمدیہ کے علاوہ ہزاروں غیراحمدیوں کو براہ راست بذریعہ ڈاک ہر ہفتہ بھیجا جاتا ہے۔ جس کا خدا تعالیٰ کے فضل سے نہایت اچھا اثر ہو رہا ہے۔ اور غیراحمدی احباب کی طرف سے ان کے نام "التبلیغ" جاری کرنے کے لئے روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔

اس نہایت اہم اور مفید تبلیغی سلسلہ کو جاری رکھنے کے لئے مالی امداد کی اشد ضرورت ہے۔ کیونکہ صیغہ نشر و اشاعت مشروط بالآمد صیغہ ہے۔ یعنی احباب جماعت کی مالی امداد سے ہی لٹریچر شائع کیا جاتا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ مہربانی فرما کر صیغہ نشر و اشاعت کی فراخ دلی سے مالی امداد فرمائیں۔ تا ہفت روزہ "التبلیغ" جیسے اہم تبلیغی سلسلہ کو وسیع پیمانہ پر چلایا جا سکے۔ امید ہے کہ احباب جماعت اس طرف خاص توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں گے۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ)

ضروری اعلان برائے حسابداران امانت صدر انجمن احمدیہ

حسابداران امانت صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ اپنے لئے چیک بک و پاس بک دفتر ہذا سے جلد حاصل کر لیں۔ اور اس کے بعد ان چیکوں کے ذریعہ رقوم اپنی امانتوں سے منگوایا کریں۔ کسی سادہ کاغذ پر چیک بک والوں کو رقم ادا نہ کی جائے گی۔ نیز جن حسابداران کو ایک سال سے زائد اپنے دستخط کا نمونہ دیئے ہوئے ہو گیا ہے۔ وہ اپنے دستخطوں کا نیا نمونہ بھجوا دیں۔ تا رقوم وصول کرنے میں انہیں مشکل پیش نہ آئے۔

(افسر امانت صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

میرے لڑکے عزیز نصیرالدین احمد کا بی ٹی کا امتحان پشاور یونیورسٹی میں مورخہ ۱۸ اپریل سے شروع ہو رہا ہے۔ اس کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار وہاب الدین لفٹیننٹ

—(بقیہ لیڈ صفحہ ۳)—

حضرت موسیٰؑ کی غیرحاضری میں تو ایک نبی کی ضرورت تھی۔ مگر میری غیرحاضری میں کسی نبی کی ضرورت نہیں۔

اگر لانبی بعدی کے وہ معنے کئے جائیں جو احمدی کرتے ہیں۔ اور اکثر جید علمائے اسلام نے بھی کئے ہیں۔ یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کوئی تشریعی نبی نہیں آ سکتا مگر آپ کی پیروی میں غیرتشریعی نبی آ سکتا ہے تو معاملہ صاف ہو جاتا ہے۔

زیادہ سے زیادہ لانبی بعدی کے معنے زیر بحث میں یہ ہو سکتے ہیں کہ میری موجودہ غیرحاضری میں نہ تو میرے پیچھے کوئی تشریعی نبی ہو گا۔ اور نہ غیرتشریعی۔ یعنی تشریعی نبی تو ویسے ہی نہیں ہو سکتا۔ اس وقفہ میں غیرتشریعی نبی بھی نہیں ہو گا۔ کیونکہ میرے ساتھ کسی ایسے نبی کی بھی ضرورت نہیں۔ جیسا کہ حضرت ہارونؑ حضرت موسےٰؑ کے ساتھ نبی تھے۔

الغرض وقت اور موقعہ اس حدیث کی جان ہے۔ جب تک ہم اسکو زیر بحث نہ لائیں گے۔ اس وقت تک ہمارا استدلال صحیح نہیں ہو گا۔ مولوی محمد علی صاحب نے اسی وجہ سے مغالطہ کھایا ہے۔ یا دینا چاہا ہے۔

حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ سے یہ الفاظ اپنی عارضی غیرحاضری میں آپکو اپنے پیچھے مقامی امیر مقرر کرتے ہوئے فرمائے تھے۔ اور آپ نے حضرت موسےٰؑ اور حضرت ہارونؑ کی مثال جو دی تھی تو وہ حضرت موسےٰؑ کی عارضی غیرحاضری میں حضرت ہارونؑ کے امیر مقرر کرنے کے واقعہ کے پیش نظر ہی دی تھی اس لئے ضروری ہے کہ ہم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ان الفاظ کو آپ کی عارضی غیرحاضری کے وقفہ تک ہی محدود رکھیں۔ چنانچہ اسی حدیث کو طبقات کبیر جلد ۵ صفحہ ۱۵ پر اس طرح بھی بیان کیا گیا ہے:۔

قال علیہ السلام اما ترضی ان تکون منی کہارون من موسیٰ غیر انک لست نبیاً

یعنی اے علیؓ کیا تو اس پر راضی نہیں کہ میرے نزدیک ایسا ہی ہے جیسا کہ ہارونؑ حضرت موسےٰؑ کے نزدیک تھے۔ البتہ ایک فرق ہے کہ حضرت ہارونؑ نبی تھے۔ مگر تم نبی نہیں۔

سیدھی بات ہے کہ تم تشریعی نبی تو کیا حضرت ہارون علیہ السلام کی طرح غیرتشریعی نبی بھی نہیں ہو۔ مگر افسوس ہے تخیل کی پرواز کہ اس وقتی اور مخصوص بات کو پھیلا کر ایک ایسا اصول نکالنے کی کوشش کی گئی ہے جس کی تردید قرآن کریم احادیث نبوی اور حضرات شیخ اکبر محی الدین ابن عربی۔ ملا علی قاری۔ جلال الدین سیوطی۔ مجدد الف ثانی۔ سید احمد بریلوی۔ شاہ اسمٰعیل شہید۔ محمد قاسم نانوتوی رحمۃ اللہ علیہم جیسے جید علمائے اسلام نے غیرمبہم الفاظ میں کی ہے:۔

درخواستِ دُعا

میرا بچہ عزیز عبدالوہاب گورنمنٹ کالج لاہور سے .F.S.C میڈیکل کا اور دو بھانجے ملتان سے امتحان دے رہے ہیں۔ احباب ان کی اعلےٰ کامیابی کے لئے دعا فرماتے رہیں۔ خاکسار: فضل الرحمٰن حکیم سابق مبلغ مغربی افریقہ

نفع مند کام

جو دوست نفع مند تجارت پر روپیہ لگانا چاہتے ہوں وہ میرے ساتھ خط و کتابت کریں۔

فرزند علی ناظر بیت المال ربوہ

اعلان

سندھ ویجی ٹیبل آئیلز اینڈ الائیڈ پروڈکٹس کمپنی لمیٹڈ ربوہ کا ایک غیرمعمولی جنرل اجلاس مورخہ ۲۹ اپریل ۱۹۵۲ء بروز منگل بوقت ۹ بجے صبح کمپنی کے دفتر میں ہو رہا ہے۔ لہٰذا جملہ حصہ داران کمپنی سے درخواست ہے کہ براہ مہربانی اس اجلاس میں ضرور شرکت فرما کر اپنے اپنے مشورہ سے مستفیض فرمائیں۔ باوجود اس بات کے جانتے ہوئے کہ اس کمپنی میں آپ کا ہی روپیہ خرچ ہو رہا ہے۔ آپ اس کے کاروبار میں دلچسپی نہیں لے رہے ہیں۔ اس لئے بذریعہ اخبار یہ اعلان کرایا جا رہا ہے۔ رجسٹرڈ نوٹس بھی بذریعہ ڈاک ہر ایک حصہ دار کے نام علیحدہ علیحدہ بھجوایا جا رہا ہے۔ والسلام

چیئرمین سندھ ویجی ٹیبل آئیلز اینڈ الائیڈ پروڈکٹس کمپنی ربوہ

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۱۹ اپریل ۱۹۵۲ء

انہ لانبی بعدی

ذیل میں ہم ہفت روزہ "درنجف" سیالکوٹ سے ایک حوالہ جو مولوی محمد علی صاحب امیر جماعت احمدیہ کی تصنیف "النبوۃ فی الاسلام" سے سید امیر حسن شاہ صاحب بخاری نے لیا ہے نقل کرتے ہیں۔

"مولوی محمد علی صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے حدیث لانبی بعدی پر ایک جامع اور معنی خیز بحث کی ہے۔ جو قادیانی عقیدہ کے ابطال اور مذہب حقہ شیعہ کی حقانیت پر کالشمس فی نصف النھار دلالت کرتی ہے چنانچہ آپ اپنی کتاب الموسوم النبوۃ فی الاسلام صہ ۸۸۔۸۹ میں لکھتے ہیں:۔

"اس حدیث کا مطلب سمجھنے کے لئے سب سے پہلے یہ دیکھنا ہے کہ ہارون ؑ کو موسےٰ ؑ سے کیا نسبت تھی؟ اس میں تو کچھ شبہ نہیں کہ شریعت بنی اسرائیل میں صرف حضرت موسےٰ ہی لائے۔ جیسا کہ چالیس دن کے لئے ان کا طور پر جانا۔ اور ہارون ؑ کو اپنی جگہ پر چھوڑ جانا ثابت کرتا ہے اس لئے تشریعی اور غیر تشریعی نبی کی اصطلاح پر پرکھا جائے۔ جو میاں محمود احمد صاحب نے کی ہے۔ تو موسےٰ ؑ صاحب شریعت نبی تھے۔ اور ہارون ؑ غیر صاحب شریعت۔ اب تو بس موسےٰ اور ہارون میں نسبت یہ تھی۔ کہ نبی تو دونوں تھے۔ مگر موسےٰ صاحب شریعت اور ہارون غیر صاحب شریعت۔ اب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم حضرت علی ؑ کا اپنی نسبت سے وہی مرتبہ قائم کرتے ہیں جو حضرت ہارون ؑ کا موسےٰ ؑ کے ساتھ تھا۔ اگر یہ استثنا نہ ہوتا تو جس طرح موسےٰ صاحب شریعت نبی تھے۔ اور ہارون صاحب غیر شریعت۔ اسی طرح پر آنحضرت صلعم صاحب شریعت نبی ہوتے اور حضرت علی غیر صاحب شریعت نبی۔ تو اس صورت میں یعنی حدیث صرف اس قدر ہوتی۔ انت منی بمنزلۃ ھارون من موسیٰ تو نتیجہ نکل سکتا تھا کہ شاید آنحضرت صلعم کی یہ مراد ہے کہ نبوت غیر تشریعی میرے بعد جاری رہے گی۔ جیسے موسےٰ کے ساتھ ہارون غیر تشریعی نبی تھے۔ اسی طرح تم بھی اے علی ؑ ایک غیر تشریعی نبی ہو پس اب یہ دیکھنا ہے کہ جس صورت میں الا انہ لا نبی بعدی کے استثنا کو چھوڑ کر نبوت غیر تشریعی کا سلسلہ مانا جاسکتا تھا۔ اس استثنا نے آکر کیا کام کیا؟ استثنا نے آکر اس غیر نبی کے آنے کا امکان کو بھی دور کر دیا۔ کیونکہ اگر یہ مانیں تو حدیث بے معنی ٹھہرتی ہے۔ غیر تشریعی نبی کے آنے کا امکان تو اس صورت میں باقی ہوتا جب آپ اسی قدر فرماتے۔ انت منی بمنزلۃ ھارون من موسیٰ۔ لیکن چونکہ صرف اس قدر کہنے سے یہ خیال گزر سکتا تھا۔ کہ شاید جس طرح ہارون غیر تشریعی نبی تھے اور موسےٰ صاحب شریعت۔ اسی طرح علی ؑ بھی آپ کے ساتھ ایک غیر تشریعی نبی ہوں تو اس امکان کے دور کرنے کو فرمایا الا انہ لانبی بعدی۔ میرے بعد نہیں کوئی نبی نہ تشریعی نہ غیر تشریعی۔ اس حدیث سے ثابت ہے۔ کہ اس امت میں کسی قسم کی نبوت باقی نہیں۔ ورنہ وہ ضرور حضرت علی ؑ کو مل جاتی۔ کیونکہ حضرت علی ؑ کو آنحضرت صلعم سے وہ نسبت ہے۔ جو ہارون ؑ کو موسےٰ ؑ سے۔ یعنی جو ایک نبی کو دوسرے نبی سے ہو سکتی ہے۔ اس حدیث نے وضاحت کر دی۔ کہ آنحضرت ؐ کے اتباع سے ہرگز ہرگز نبوت نہیں ملتی"

(درنجف سیالکوٹ ۸ اپریل ۱۹۵۲ء صلہ)

اس عبارت میں استدلال یہ کیا گیا ہے کہ چونکہ حضرت ہارون غیر صاحب شریعت نبی تھے۔ اس لئے جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضؓ سے فرمایا کہ انت منی بمنزلۃ ھارون من موسیٰ الا انہ لانبی بعدی یعنی تو میرے نزدیک وہی درجہ رکھتا ہے۔ جو ہارون ؑ کو موسےٰ ؑ کے ساتھ تھا۔ سوائے اس کے کہ لا نبی بعدی۔ تو ثابت ہوا آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آسکتا۔

یہ تمام استدلال اس وجہ سے ہے کہ یہ نہیں بتایا گیا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضؓ سے یہ بات کس وقت فرمائی تھی۔ دراصل بات یہ ہے کہ اگر وہ واقعہ بیان کر دیا جاتا۔ تو نہ تو مولوی محمد علی صاحب یہ مغالطہ آمیز استدلال کر سکتے۔ اور نہ جناب سید امیر حسن شاہ صاحب اس سوفسطائی استدلال سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے۔ حقیقت یہ ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضؓ سے یہ الفاظ اس وقت فرمائے تھے۔ جب آپ غزوۂ تبوک پر جا رہے تھے اور حضرت علی رضؓ بھی جانے کے لئے مصر تھے۔ مگر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت موسےٰ ؑ اور ہارون ؑ کی مثال دے کر حضرت علی کو آنحضرت ؐ کے بعد مدینہ میں رہ کر مقامی امیر بننے پر رضامند کر لیا تھا۔

اب دیکھنا یہ ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے موسےٰ ؑ اور ہارون ؑ کی مثال کیوں دی کیا ان انبیاء کی زندگی میں بھی کوئی ایسا واقعہ ہوا تھا۔ کہ حضرت موسےٰ ؑ نے حضرت ہارون ؑ کو اپنے پیچھے امیر بنایا ہو۔ جب قرآن کریم کو دیکھتے ہیں تو سورہ اعراف میں اس طرح آتا ہے۔

وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰی اِلٰی قَوْمِہٖ غَضْبَانَ اَسِفًا۔ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِیْ مِنْۢ بَعْدِیْ۔ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّکُمْ وَاَلْقَی الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِیْہِ یَجُرُّہٗۤ اِلَیْہِ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِیْ وَکَادُوْا یَقْتُلُوْنَنِیْ فَلَا تُشْمِتْ بِیَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِیْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ [1]

(اعراف رکوع ۱۸)

اور جب لوٹا موسےٰ ؑ طرف اپنی قوم کی غصہ میں افسوس کرتا ہوا۔ کہا اس نے کیا ہی بری جانشینی کی تم نے میری پیچھے میرے۔ کیا جلدی کی تم نے حکم سے اپنے رب کے اور ڈال دیں اس نے تختیاں اور پکڑا سر اپنے بھائی کا کھینچتا تھا اسے اپنی طرف (اس بھائی) نے کہا۔ اے بیٹے میری ماں کے یقیناً اس قوم نے کمزور سمجھا مجھے اور قریب تھے کہ قتل کر دیں مجھے۔ پس نہ ہنسا مجھ پر دشمنوں کو۔ اور نہ ٹھہرا مجھے ساتھ ظلم کرنے والے لوگوں کے۔

ان آیات میں اس واقعہ کی طرف اشارہ ہے، جب حضرت موسےٰ ؑ حضرت ہارون ؑ کو اپنی جگہ امیر بنا کر گئے تھے اور اس دوران میں بنی اسرائیل نے سامری کے ورغلانے پر بچھڑے کے بت کی پرستش شروع کر دی تھی۔

جب حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیچھے حضرت علی رضؓ کو امیر بنایا اور حضرت علی رضؓ سے وہ الفاظ فرمائے جو زیر بحث ہیں۔ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اشارہ اسی واقعہ کی طرف تھا جس کا پتہ مندرجہ بالا آیات سے ملتا ہے۔

اس سے ثابت ہوتا ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ فرمایا تھا۔ وہ صرف اس قدر تھا کہ جس طرح حضرت موسےٰ ؑ نے اپنے پیچھے حضرت ہارون ؑ کو مقامی امیر بنایا تھا۔ اسی طرح اے علی رضؓ میں بھی تم کو امیر بناتا ہوں۔ تم کو میرے پیچھے وہی اختیارات حاصل ہوں گے۔ جو حضرت ہارون ؑ کو حضرت موسیٰ ؑ کے پیچھے حاصل تھے۔ مگر حضرت ہارون ؑ تو نبی بھی تھے۔ آپ نبی نہیں ہوں گے۔ یعنی آپ کا وہ مقام نہیں ہوگا۔ جو ایک نبی کا مقام ہوتا ہے۔

اب خدا ترسی کو پیش نظر رکھ کر بتایا جائے کہ یہاں تشریعی اور غیر تشریعی نبوت کے جھگڑے کا کیا محل و موقعہ ہے؟

حضرت ہارون ؑ مسلمہ طور پر نبی تھے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جب حضرت علی رضؓ کو ایک لحاظ سے یعنی آپ کے بعد امارت کے لحاظ سے حضرت ہارون ؑ سے نسبت دی۔ تو گمان ہو سکتا تھا کہ شاید حضرت علی رضؓ تمام باتوں میں حضرت ہارون ؑ کے مثیل ہیں۔ اس لئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس امکانی گمان کو مٹانے کے لئے ساتھ ہی فرما دیا۔ کہ انہ لانبی بعدی۔ یعنی جس طرح حضرت موسےٰ علیہ السلام کی موجودگی میں ہی ان کی اپنی درخواست پر ان کے بھائی حضرت ہارون ؑ کو بھی اللہ تعالےٰ نے نبی بنا دیا تھا۔ اور جب وہ حضرت موسےٰ ؑ کی غیر حاضری میں مقامی امیر بنائے گئے۔ وہ نبی تھے۔ اس طرح چونکہ میرے ساتھ کوئی نبی مقرر نہیں ہوا اس لئے اگرچہ بلحاظ نیابت کے اے علی رضؓ میرے بعد تمہارا رتبہ وہی ہے۔ جو حضرت ہارون ؑ کا تھا۔ مگر وہ تو حضرت موسےٰ ؑ کے ساتھ نبی بھی تھے۔ اس لئے میرے بعد آپ اگرچہ نیابت تو کریں گے حضرت ہارون ؑ کی طرح مگر آپ ان کی طرح نبی نہیں ہوں گے۔

یہ ایک خاص موقعہ کی بات تھی۔ اس سے ایک عام اصول نکالنا قطعاً درست نہیں ہے اور پھر تشریعی اور غیر تشریعی کی تفریق کر کے یہ استدلال کرنا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد ہر قسم کی نبوت بند ہے جائز نہیں ہوگا۔

اگر "بعدی" کے معنے وہی کئے جائیں جو "لانبی بعدی" کے وہ لوگ کرتے ہیں جو نبوت بند سمجھتے ہیں۔ یعنی "من بعدی" تو ظاہر ہے کہ حدیث زیر بحث میں یہ معنے صرف اس وقفہ کے لئے سمجھے جائیں گے جس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم مدینہ سے غیر حاضر رہے تھے اسی طرح جس طرح حضرت موسےٰ ؑ اور حضرت ہارون ؑ کی صورت میں "من بعدی" کے الفاظ اسی وقفہ کے لئے استعمال ہوئے ہیں۔ جس میں حضرت موسےٰ ؑ غیر حاضر رہے تھے۔ اسی صورت میں مماثلت کامل ہوگی ورنہ نہیں۔ انہ لانبی بعدی کا مطلب یہ ہوگا کہ

(باقی دیکھیں صفحہ ۷ پر)

[1] سورۃ طٰہٰ میں بھی اس واقعہ کا مفصل ذکر ہے۔

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام مسیح موعودؑ)

سپین میں احمدی مجاہدین کے ذریعہ تبلیغ اسلام

غیر ملکی سفیروں سے ملاقات ہسپانوی سفیر برائے پاکستان دار التبلیغ میں

(از مکرم چودھری کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ سپین)

برطانوی سفیر سے ملاقات:- بادشاہ جارج ششم کی وفات پر بندہ نے برطانوی سفیر سے ملاقات کرکے اپنی اور جماعت کی طرف سے اظہار افسوس کیا۔ کہنے لگے مجھے علم نہیں تھا۔ کہ سپین میں اسلام کا مبلغ موجود ہے۔ دوران گفتگو میں بین الاقوامی مسائل اور قیام امن کی کوششوں میں پاکستان کی خدمات کو سراہا۔ بندہ نے بتایا۔ ہم آپ کی قوم کی ایک خوبی کی نہایت قدر کرتے ہیں۔ یعنی مذہبی آزادی اور رواداری۔ اس بارہ میں برطانوی قوم اسلام کے قیمتی اصول لا اکراہ فی الدین کا بہترین نمونہ پیش کرتی ہے۔ کہ ہر فرد بشر کسی مذہب کو اختیار کرنے اور اسکی تبلیغ و اشاعت میں پورا آزاد ہو۔ کہنے لگے۔ ہم نے بھی یہ چیز صدیوں کے بعد حاصل کی ہے۔

ہسپانوی سفیر برائے پاکستان دار التبلیغ میں
S. R. D Fermin Sanzorrio

حکومت سپین کی طرف سے پاکستان کے لئے سفیر مقرر ہوئے ہیں۔ ان کو دار التبلیغ میں چائے پر مدعو کیا۔ مع بیگم صاحبہ اور بچی کے تشریف لائے۔ انہیں احمدیت کی تبلیغ کی۔ اور ان کے دریافت کرنے پر اسلام اور عیسائیت میں فرق بیان کیا۔ اسلام کا اقتصادی نظام پڑھ چکے ہیں۔ حیرت سے دریافت کرنے لگے۔ یہ سچ ہے۔ کہ آپ کی جماعت کے امام صاحب انٹرنس پاس بھی نہیں۔ خود ہی کہنے لگے۔ یہ لیکچر ان کی خداداد ذہانت کا ثبوت ہے۔ یہ امان کو کراچی روانہ ہونے والے تھے۔ مگر انفلوانزا کی وجہ سے بیمار ہو گئے۔ اب مکمل صحت ہونے پر روانہ ہوں گے۔ "جماعت احمدیہ سپین" رجسٹر کرانے کے لئے وزیر داخلہ کے نام ایک سفارشی چٹھی دی۔ کہ بندہ کو وہ ملاقات کا وقت دیں۔ اللہ تعالیٰ یہ تعلقات سلسلہ کے لئے مفید ثابت کرے۔ "اسلامی اصول کی فلاسفی" پرسے پابندی اٹھانے کے لئے بھی انہوں نے پرزور سفارش کی ہے۔ آج کل ہسپانوی پارلیمنٹ کے وائس پریذیڈنٹ ہیں۔ تین صوبوں کے گورنر رہ چکے ہیں۔ اور نیشنل سنڈیکیٹ کے پریذیڈنٹ بھی رہ چکے ہیں۔ سفارت کے عہدے پر تقرر کے علم ہونے پر اب انگریزی سیکھ رہے ہیں۔

مصر کے سفیر صاحب سے ملاقات حکومت مصر کی طرف سے اسلامی انسٹیٹیوٹ کے نام سے ایک ادارہ قائم ہے۔ وہاں سپین کے ایک مشہور مصنف Remon Ridiلا کا لیکچر تھا۔ مگر بجائے اس کے کہ اسلام کے متعلق کچھ بیان کیا جاتا۔ ان کی کوشش یہی رہی۔ کہ ثابت کریں۔ کہ سپین میں مسلمان بھی ناول لکھا کرتے تھے۔ مثلاً کہانیاں وغیرہ۔ لیکن لیکچر کے بعد مصر کے سفیر صاحب عمر بے صاحب سے ملاقات ہوئی۔ جب ان کو بتایا۔ کہ بندہ اسلام کا مبلغ ہے۔ تو کہنے لگے۔ کہ اسلام کو مشن کے کام کی ضرورت نہیں۔ جب قرآن کریم میں آنحضرت کی زبانی خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ لکم دینکم ولی دین۔ تو تمہیں ہرگز اسلام کی تبلیغ نہیں کرنی چاہیئے۔ تقدیر میں جو لکھا ہے۔ ہوتا ہے۔ کوئی عیسائی کے گھر۔ کوئی یہودی کے گھر۔ کوئی مسلمان کے گھر پیدا ہوتا ہے۔ اور دوسروں کے تبدیل مذہب کی کوشش نہیں کرنی چاہیئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون۔ یہ خیالات ہیں مصر کے ایک ذمہ دار نمائندہ کے۔ بندہ نے بتایا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تو تاکیدی حکم ہے۔ بلغ ما انزل الیک۔ تبلیغ کا کام آپؐ کی امت پر ایک فرض ہے۔ اور خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں ہی فرماتا ہے۔ ولتکن امنہ ...... الخ کہ مسلمانوں میں ہمیشہ مبلغین اور واعظین کی ایک جماعت موجود رہنی چاہیئے۔ تبلیغ تو اسلام کی جان ہے۔ جب مسلمانوں نے غفلت اختیار کی۔ اور مشن کا کام چھوڑ دیا۔ تو اسی وقت سے ذلت میں گر گئے۔ لکم دینکم ولی دین۔ سے صرف مذہبی رواداری اور مذہبی آزادی مراد ہے۔ جس پر بعض لوگ بدقسمتی سے عمل نہیں کرتے۔ کوئی جواب نہ بن پڑا۔ کھسیانے سے ہو گئے۔ اور جلدی کا بہانہ بنا کر رخصت ہوئے۔ بندہ نے بتایا۔ کہ ہر سچے مسلمان کا فرض ہے۔ کہ اسلام کی اعلیٰ تعلیم اور حقیقی امن کے پیغام کو دوسروں تک پہنچائے۔ مصری سفیر صاحب کی گفتگو سے مسلمانوں کی افسوسناک حالت کا اندازہ بخوبی ہو سکتا ہے۔ ان خیالات کے مالک کیا اسلام کی خدمت کریں گے۔ اس جواب سے حیرت نہیں ہونی چاہیئے۔ آج کا مسلمان مغربی تہذیب سے مرعوب ہو کر اور عملی کمزوری کی وجہ سے شراب وغیرہ پینا جائز قرار دیتا ہے۔ ایسا انسان اسلام کی تبلیغ ہی کیا کر سکتا ہے۔ بندہ دعوتوں وغیرہ کے موقعوں پر خود دیکھتا ہے۔ کہ عیسائیوں کی طرح یہ لوگ شراب پیتے ہیں۔ ان کی عورتیں مغربی لباس پہنتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی اس نازک وقت میں مسلمانوں کی حالت پر رحم فرمائے۔ اور یہ احمدیت کی حقیقت کو سمجھ جائیں۔ اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایمان لاکر نئے طور پر حقیقی مسلمان بن جائیں۔ کہ اسلام کی عزت اور تڑپ ان کے اندر نظر آئے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

نمبر فرانس جارڈن سے ملاقات:- اس موقعہ پر فرانس کے نمائندہ سے بھی ملاقات ہوئی۔ انہوں نے بڑی خوشی کا اظہار کیا۔ کہ بندہ عیسائیت کے مرکز میں تبلیغ اسلام کر رہا ہے۔ اور مجھے دعوت دی۔ کہ ایک روز ان سے سفارت میں جا کر ملوں۔ اور اسلام کا اقتصادی نظام انگریزی میں پڑھنے کے شوق کا اظہار کیا۔ بندہ نے لنڈن مشن کو چند کاپیاں بھجوانے کے لئے لکھا ہے۔

وزیر پبلک ورکس سپین کا شکریہ کا خط ایک موقعہ پر ہسپانوی وزیر پبلک ورکس سے ملاقات ہوئی تھی۔ انہیں اسلام کا اقتصادی نظام مطالعہ کے لئے بھجوایا۔ انہوں نے کتاب کو دلچسپی سے پڑھنے کا وعدہ کیا۔ اور نہایت شکریہ ادا کیا۔

سفارت ارجنٹائن کی طرف سے مشن کے لئے سائیکلوسٹائل مشین کا گراں قدر تحفہ

اس سفارت کے اکثر افسران سے بندہ کے گہرے دوستانہ تعلقات ہیں۔ ملٹری اٹیچی کے سکرٹری صاحب نے سائیکلوسٹائل مشین کا تحفہ مشن کو دیا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ ان لوگوں کو اکثر تبلیغ کا موقعہ ملتا رہتا ہے۔ ہمارے ایک نومسلم نوجوان سفارت میں ملازم ہیں۔ ان سے یہ لوگ نہایت محبت کا سلوک کرتے ہیں۔ ایک روز قریباً دو گھنٹہ تبلیغ کا موقعہ ملا۔ اللہ تعالیٰ سپین سے ہی ہسپانوی امریکہ میں اشاعت احمدیت کے ذرائع بہم پہنچائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

کولمبیا کے ایک جرنلسٹ کے ہاں دو دفعہ کھانے کی دعوت میں شمولیت

کولمبیا کے ایک دوست کا تعارف ایک موقعہ پر ہوا تھا۔ انہوں نے دو دفعہ اپنے ہاں کھانے پر مدعو کیا تھا۔ اپنے ملک کے متعدد احباب کو بھی مدعو کیا تھا۔ ان سے تعارف ہوا۔ اکثر احباب نے اسلام کا اقتصادی نظام خریدا۔ علاوہ اس کے بعض خاندانوں نے عطر بھی خریدا۔ افسوس، ان لوگوں کی دعوتوں میں شراب کا کثرت استعمال ہوتا ہے۔ بندہ نے بتایا۔ دراصل آپ لوگ پیٹ میں آگ ڈالتے ہیں۔ شراب تمام برائیوں کی جڑ ہے۔ لالچ اور خود غرضی کا باعث۔ انسان کی عقل پر پردہ ڈال دیتی ہے۔ اور نہایت مذموم حرکات کراتی ہے۔ اسلام کی تبلیغ کا موقعہ ملا۔ دو ڈاکٹر ایک بڑے تاجر گریجوایٹ نوجوان اور دیگر احباب سے تعارف ہوا۔

مشہور ہسپانوی لیکچرار ول کے لیکچروں میں شمولیت
D. Gregorio Maranon

سپین کے مشہور ڈاکٹر مصنف اور تاریخ دان ہیں۔ ایک دفعہ ان کے لیکچر میں شامل ہوا۔ لیکچر کے بعد ان سے ملاقات ہوئی۔ اسلام کا اقتصادی نظام مطالعہ کر چکے ہیں۔ اور پمفلٹ ڈیماکریسی اور کمیونزم بھی ان کو بھجوائے گئے۔ اپنی کتاب "مسیح کہاں فوت ہوئے ہیں"؟ دیکر بندہ نے کہا۔ کہ اس موضوع پر بھی آپ کو علمی تحقیق کرنی چاہیئے۔ انہوں نے خوشی سے کتاب کے پڑھنے کا وعدہ کیا۔

ایک ہسپانوی مشہور جرنلسٹ کا لیکچر تھا۔ بندہ اس میں شامل ہوا۔ لیکچر کے بعد سوالات کی اجازت تھی۔ بندہ کے چند سوالات کی وجہ سے کافی دلچسپی پیدا ہو گئی۔ مثلاً جناب مقرر صاحب نے بعض اخباروں کے حوالوں سے خلیفہ مراکش کے اقوال کو پیش کیا کہ مراکش کے باشندے ہسپانیہ سے بہت خوش ہیں۔ بندہ نے پوچھا کہ کیا خلیفہ مراکش کی رائے سے باشندگان مراکش متفق ہیں۔ نیز دریافت کیا۔ ہسپانوی مراکش میں تعلیم کا کیا انتظام ہے۔ معلوم ہوا۔ نہ ہی کوئی ہائی سکول ہے۔ کالج تو الگ رہا۔ دریافت کیا۔ کہ ملک کی صنعت زیادہ تر ہسپانوی لوگوں کے پاس ہے۔ یا ملک کے باشندوں کے پاس۔ اس کا جواب بھی نفی میں تھا۔ بندہ نے کہا۔ بندہ کی دلی تمنا ہے۔ کہ جو کشمکش اس وقت فرانس، مراکش اور تیونس کے درمیان ہے۔ وہ ہرگز ہسپانوی مراکش اور سپین کے درمیان پیدا نہ ہو۔ مگر اس کے لئے نہایت محنت اور ہوشیاری سے اس ملک کی بہبودی کے لئے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ باشندوں کا تعلیمی اقتصادی۔ تمدنی معیار بلند کیا جائے۔ اور حقیقی رشتہ اتحاد قائم ہو جائے۔ سب دوستوں نے بندہ کے مخلصانہ خیالات کو سراہا۔

بعض نئے تعلیم یافتہ طبقہ سے تعارف ہوا۔ اور انہیں مشن ہاؤس میں آنے کی دعوت دی۔

لبنان کے ایک جرنلسٹ دوست احمدیہ مشن میں ایک موقعہ پر مصرد لبنان کے بعض طالب علموں سے تعارف ہوا۔ ایک جرنلسٹ دوست بھی ہیں۔ وہ مشن میں آئے۔ اور انہیں تبلیغ کی۔ ریسرچ کے سلسلہ میں آئے ہوئے ہیں۔ "اسلامی اندلس" کے موضوع پر Thesis تیار کر رہے ہیں۔ دوسرے طالب علموں نے بھی مشن میں آنے کا وعدہ کیا۔ بے شک یہ لوگ متعصب اور تنگ خیال ہیں۔ مگر اس بات کا اعتراف کئے بغیر نہیں رہتے۔ کہ جماعت احمدیہ شاندار طور پر مغربی ممالک میں تبلیغ اسلام کی خدمت سرانجام دے رہی ہے۔

اسلامی اصول کی فلاسفی:- جیسے کہ احباب کو علم ہی ہے۔ کتاب طبع ہو کر مطبع میں تیار پڑی ہے۔ بندہ مطبع کے مالک سے ملا۔ کیونکہ اس نے وعدہ کیا تھا۔ کہ اگر کتاب کی تمام رقم

(باقی صفحہ پر)

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

شہر پاڈانگ (سماٹرا) میں جماعت احمدیہ کے ۲ دو کامیاب تبلیغی جلسے

ریڈیو اور روزانہ اخبارات میں ہمارے تبلیغی جلسوں کی روئیداد

مقامی باشندوں پر گہرا اثر

(از مکرم میاں عبدالحی صاحب مبلغ سلسلہ)

جماعتہائے احمدیہ انڈونیشیا کے جلسہ سالانہ کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے ہم نے ذکر کیا تھا کہ کانفرنس کی کارروائی ختم ہو جانے کے بعد دوسرے روز یعنی ۳۰ دسمبر کو شہر پاڈانگ کے سب سے بڑے ہال کیپیٹل میں ہم نے ایک کھلا تبلیغی جلسہ کیا۔ اللہ تعالےٰ کے فضل وکرم سے خاصی بڑی تعداد میں امید تھی بڑھ کر غیر احمدی مرد اور خواتین شامل جلسہ ہوئیں ہال میں مستورات کے لئے پردے کا انتظام تھا۔ غیر احمدی احباب کے علاوہ تمام وہ دوست بھی موجود تھے جو کہ کانفرنس میں شمولیت کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ نو بجے صبح جلسہ شروع ہوا۔ حاضرین نے بڑے اطمینان اور شوق سے تقریریں سنیں۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

جلسہ کی کارروائی کے متعلق اعلان ریڈیو پر نشر ہوا اور دوسرے دن کے اخبارات میں بھی مختصر اس خبر کی شائع ہوئی۔ ۲ جنوری ۱۹۵۲ء میں پاڈانگ کے روزانہ HALUAN میں ایک مفصل روئیداد چھپی۔ جلسہ کے بعد دوسرے دن بعض معززین مزید تحقیق کے لئے انجمن میں تشریف لائے اور کتب بھی خریدیں۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے ہمارے سالانہ جلسہ اور اس تبلیغی جلسہ کا کافی پروپیگنڈا بذریعہ ریڈیو اور اخبارات ہوا۔ ہال کے اندر لاؤڈ سپیکر کا بہت عمدہ انتظام تھا۔

آخری دن:۔ پروگرام کے مطابق JANSSENS جہاز نے ۳۰ دسمبر کو شہر پاڈانگ سے جاکرتا کیلئے روانہ ہونا تھا لیکن جہاز کی روانگی ایک روز کے لئے ملتوی ہوگئی۔ بعض احباب جماعت نے اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ایک موٹر بس کرایہ پر لے کر اردگرد کے علاقہ کی سیر کی اور مختلف مقامات میں جاکر وہاں کے رہنے والے احمدی احباب سے تعلقات کو اور زیادہ مضبوط کیا۔ اس جزیرہ میں خاص قابل ذکر چیز جو دیکھنے میں آئی وہ اس علاقہ کے اندر تمام شہروں، قصبوں اور گاؤں میں نہایت خوبصورت میناروں والی مساجد جگہ بجگہ دیکھنے میں آئیں Bukit Tinggi کا شہر نہایت خوبصورت اور صاف ہے اور ایک پہاڑی کی چوٹی پر واقع ہے وہاں کے قدرتی مناظر کو دیکھ کر کشمیر کے بعض حصے یاد آجاتے ہیں۔ یہ شہر پاڈانگ سے تقریباً سو اسو میل کے فاصلے پر واقع ہے۔ سماٹرا کے احباب جنہوں نے قادیان دارالامان میں وقتاً فوقتاً تعلیم حاصل کی ہے ان میں اکثر احباب اسی علاقہ کے رہنے والے ہیں۔ مثلاً مولوی ابوبکر ایوب صاحب مولوی فاضل۔ مولوی احمد نورالدین صاحب مولوی زینی دحلان صاحب اور محمد ایوب صاحب وغیرہ سب اسی علاقہ کے باشندے ہیں۔

روانگی کا دن:۔ آخر یکم جنوری کا دن آپہنچا۔ جہاز کی روانگی کا وقت صبح ۹ بجے مقرر تھا۔ ۷ بجے صبح دوست تیار ہوکر انجمن کے سامنے جمع ہوگئے جانے والے اداس تھے کہ وہ اپنے بھائیوں کو چھوڑ کر جا رہے ہیں۔ اور پیچھے رہنے والے غمگین تھے کہ نامعلوم اب کب اللہ تعالےٰ کتنے عرصہ کے بعد اپنے بھائیوں سے ملاقات کا موقع دے۔ جناب سید شاہ محمد صاحب نے سب احباب سے مل کر لمبی دعا کی۔ قریباً ہر ایک کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔ آخر دعا کے بعد قافلہ موٹروں پر سوار ہوگیا۔ اللہ تعالےٰ کا یہ عجیب احسان تھا کہ اس کانفرنس کے نتیجہ میں ہمیں خاص حتم بنعمتہٖ اخواناً کا نظارہ نظر آ رہا تھا۔

بہرکیف ساڑھے سات بجے ہم انجمن سے روانہ ہوگئے اور بندرگاہ پر پہنچ کر ایک خاص نظام کے ماتحت وقار عمل کا نمونہ پیش کرتے ہوئے تمام قافلہ کا سامان جہاز پر چڑھا دیا گیا۔ اس قافلہ میں جاوا کو واپس جانے والے ۶۵ احباب تھے۔ راستہ کیلئے جناب مولوی عبدالواحد صاحب امیر مقرر کئے گئے تھے۔ ان کی بیماری کی وجہ سے ان کے دو مددگار مقرر کئے گئے۔

اب ۹ بجے کے قریب وقت ہوچکا تھا جہاز کی روانگی قریب تھی۔ احباب کا ایک کثیر حصہ جانیوالے بھائیوں کو الوداع کہنے کے لئے موجود تھا اب پھر وہی نظارہ نظر آرہا تھا جو انجمن سے چلتے وقت تھا جہاز پر سوار ہونے والے دوستوں کے بھی آنسو رواں تھے اور رخصت کہنے والوں کے بھی۔ جب دوست ایک دوسرے کو بغلگیر ہوکر مل رہے تھے اس وقت غیر حیران تھے کہ ان لوگوں کی آپس میں کیسی محبت ہے۔ خصوصاً جب وہ دیکھتے تھے کہ ان لوگوں میں ملکی اور غیر ملکی کا کوئی امتیاز نظر نہیں آتا سبھی ایک دوسرے سے گلے مل رہے ہیں۔ آخر ۹ بجے جہاز نے پہلی وسل دی۔ سب نے مل کر دعا کی۔ اور جہاز آہستہ آہستہ نظروں سے اوجھل ہوگیا۔

تالنگ کو روانگی:۔ اب جو احباب اور مبلغین پیچھے پاڈانگ میں رہ گئے تھے انہوں نے پروگرام مرتب کیا۔ یہ بات طے پائی کہ بروز اتوار ۶ جنوری کو ایک اور تبلیغی جلسہ سینما ہال میں کیا جائے اور اس کے بعد اگر جہاز ۱۱ جنوری تک روانہ نہ ہو تو ۱۰ جنوری کو ایک جلسہ اور بھی منعقد کیا جائے۔ اس کے علاوہ روزانہ درس وتدریس کا پروگرام بھی مرتب کیا گیا۔

دوسرا تبلیغی جلسہ:۔ اتوار کے روز ۶ جنوری کو سینما ہال Capitol پاڈانگ میں ایک دوسرا تبلیغی جلسہ کیا گیا۔ اعلان پہلے سے بذریعہ ریڈیو اور اخبارات کیا جا چکا تھا۔ مزید برآں بشیر کو باقاعدہ دعوت نامے بھجوائے جا چکے تھے۔ ہائی سکولوں کے اساتذہ اور بڑی کلاسوں کے سٹوڈنٹس کو بھی دعوت دی گئی تھی۔ پورے ۹ بجے جلسہ کی کارروائی زیر صدارت مکرم محمد ایوب صاحب تلاوت قرآن کریم سے شروع کی گئی۔ اس کے بعد جناب ملک عزیز احمد صاحب نے "ہستی باری تعالیٰ" کے موضوع پر تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ تقریر فرمائی جناب ملک صاحب کے بعد دوسری تقریر جناب شاہ محمد صاحب کی "انقلاب حقیقی" کے موضوع پر ہوئی۔ آپ نے بھی تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ تقریر فرمائی۔ اب کی دفعہ غیر احمدی معززین مرد وخواتین ۳۰ دسمبر کے جلسہ سے بھی زیادہ تعداد میں اس جلسہ میں شامل ہوئے۔ نوجوان طبقہ کی بھی ایک خاص تعداد تھی۔ سامعین نے نہایت اطمینان وصبر سے دونوں تقریریں سنیں۔ ہال میں تین گھنٹے لگاتار سینکڑوں غیر احمدی مرد وخواتین بڑے تحمل سے بیٹھے تقاریر سنتے رہے۔ لاؤڈ سپیکر کا انتظام پہلے کی طرح اب بھی بہت تسلی بخش وعمدہ تھا۔ ۸ جنوری کے اخبارات میں اس جلسہ کی کارروائی نکلی۔ اخبار "HALUAN" مورخہ ۸ جنوری میں اس جلسہ کی مفصل روئیداد شائع ہوئی۔

(الوداعی) میٹنگ:۔ جمعہ کے روز بعد نماز عشا پاڈانگ کی جماعت نے ایک الوداعی میٹنگ کا انتظام کیا ہوا تھا۔ تقریباً دو گھنٹے یہ میٹنگ ہوئی۔ آخر ایک لمبی دعا پر اس میٹنگ کی کارروائی ختم ہوئی۔

ذکر حبیب:۔ خاکسار یہ ذکر کرنا بھول گیا کہ ۱۰ جنوری بروز جمعرات نماز عشاء کے بعد انجمن کے ہال میں "ذکر حبیب" کے موضوع پر .... ایک میٹنگ ہوئی۔ اس موقعہ پر تمام مبلغین کرام نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ کے مختلف واقعات سنائے جو کہ احباب کیلئے ازدیاد ایمان کا باعث ہوئے۔ یہ واقعات، ذکر حبیب۔ سیرۃ المہدی اور دیگر لٹریچر سے اخذ کردہ روایات پر مشتمل تھے۔

واپسی:۔ ہمارا دوسرا قافلہ ۱۲ جنوری کو بروز ہفتہ پاڈانگ سے "ٹوبانی" نامی جہاز پر روانہ ہوا۔ یہ قافلہ ۱۴ افراد پر مشتمل تھا جن میں تین مبلغین دو مبلغین کی بیویاں اور باقی جماعت کے دوسرے افراد تھے۔ ۶ ½ بجے صبح بعد دعا انجمن سے ہم تمام بندرگاہ کو روانہ ہوئے۔ جہاز ۱۰ بجے روانہ ہوا۔ ساٹھ ستر کے قریب احباب مرد وخواتین بندرگاہ پر الوداع کرنے تشریف لائے ہوئے تھے۔ جنہوں نے کہ گلے مل مل کر معانقوں اور آنسوؤں سے اپنے بھائیوں کو الوداع کیا۔ جب دعا کی گئی تو وہاں کے نظارہ وہ تمام احباب کو چشم پر آب دیکھ کر غیر لوگ حیرانگی سے یہ سب کچھ دیکھ رہے تھے۔ اب کی دفعہ بھی ہمارے اس چھوٹے سے قافلہ کو خدا تعالےٰ کے فضل وکرم سے جہاز میں علیحدہ اور اچھی جگہ مل گئی اور مستورات کے لئے کپڑے لگا کر پردہ کا انتظام بھی کیا جا سکا۔ اب کی دفعہ واپسی پر سمندر میں بعض جگہوں پر تلاطم تھا اور کئی دفعہ بارش بھی ہوئی۔ آخر ۱۶ جنوری کو بروز بدھ ہم جاکرتا کی بندرگاہ پر پہنچ گئے۔ بندرگاہ پر جاکرتا کی جماعت کے احباب قافلہ کا استقبال کرنے کیلئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ (باقی)

حضرت ام المومنین اطال اللہ بقاءہا

کی صحت کیلئے دعا وصدقہ

جماعت احمدیہ ماڈل ٹاؤن کی طرف سے دو بکرے بطور صدقہ کے ... ذبح کئے گئے۔ ایک بکرے کی قیمت اہلیہ مکرم چوہدری عبداللہ خاں صاحب نے مرحمت فرمائی۔ حضرت اماں جان کی صحت کیلئے دعا جاری ہے۔

سیکرٹری جماعت احمدیہ ماڈل ٹاؤن لاہور

۱۱/۴/۵۲ کو حضرت ام المومنین اطال اللہ بقاءہا کی علالت پر اجتماعی دعائے صحت کی گئی اور تین بکرے صدقہ کئے گئے۔ خلیل الرحمٰن احمدی سیکرٹری ضیافت۔ کراچی۔ احباب و بزرگان سے درخواست ہے کہ ہر نماز میں اجتماعی دعاؤں کا التزام کریں کہ اللہ تعالےٰ اپنے خاص فضل ورحم سے حضرت ام المومنین کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں برکت دے۔ آمین

مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ سیرالیون کی کراچی میں آمد

(از مکرم عبدالوہاب صاحب جنرل سیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ کراچی)

مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ سیرالیون (مغربی افریقہ) میں تقریباً سات سال فریضۂ تبلیغ ادا کرنے کے بعد گذشتہ جمعہ کراچی تشریف لائے۔ مورخہ ۱۳ اپریل بروز اتوار چار بجے شام احمدیہ ہال میں صوفی صاحب موصوف اور عزیزم علی امین سلمۂ (جو سیرالیون سے ۱۱ برس کی عمر میں حصول تعلیم کی غرض سے صوفی صاحب کے ہمراہ تشریف لائے ہیں) کے اعزاز میں مجلس خدام الاحمدیہ کراچی نے دعوت چائے دی۔ جس میں ممبران مجلس عاملہ جماعت کراچی و عہدیداران مجلس مقامی و دیگر احباب نے شرکت فرمائی۔ چائے نوشی کے بعد مکرم ڈاکٹر حاجی خان صاحب کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم میجر شمیم احمد صاحب قائد مجلس کراچی نے انگریزی میں اپنے مجاہد بھائیوں کو اھلاً و سھلاً و مرحبا کہا۔ چونکہ عزیزم علی امین سلمۂ ماسوائے انگریزی و عربی زبان اور زبان سمجھ نہیں سکتے۔ اس لئے قائد صاحب نے بزبان انگریزی معزز مہمانوں کی خدمت میں ایڈریس پیش کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ محترم صوفی صاحب اپنے عزیز رشتہ دار اور اہل و عیال کو چھوڑ کر اعلاء کلمۃ اللہ کی خاطر افریقہ کے تپتے ہوئے صحراؤں میں تشریف لے گئے۔ اور وہاں اللہ تعالیٰ نے موصوف کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پیغام کو افریقہ کے حبشیوں تک پہنچانے اور انہیں حلقہ بگوش اسلام کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ سات سالہ جہاد فی سبیل اللہ کے بعد اب مع الخیر واپسی پر صوفی صاحب مکرم یقیناً مبارکباد کے مستحق ہیں۔ عزیزم علی امین کی آمد کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ اس بچہ کی قربانی قابل رشک ہے کہ جو ایسی عمر جب کہ سوائے دنیاوی ترقیات حاصل کرنے کے اور کوئی مطمح نظر نہیں ہوتا۔ دینی تعلیم کے حصول کیلئے ربوہ جا رہا ہے۔ اور پھر اس بچے کے والدین نے بھی قربانی کا ایک بے مثال نمونہ دکھایا ہے جنہوں نے اپنے کمسن لخت جگر کو محض دین کی خاطر ہزاروں میل کے فاصلے پر بھیج دیا ہے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو اپنے مقصد میں کامیاب و کامران بنائے۔ اور زیادہ سے زیادہ علوم دینیہ حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ایڈریس کے جواب میں مکرم صوفی محمد اسحٰق صاحب نے اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کیا۔ کہ جس نے محض اپنے فضل سے اس مادی زمانہ میں انہیں اسلام کی خدمت اور فریضۂ تبلیغ کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ اس موقعہ پر مجلس کے حسن انتظام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے صوفی صاحب نے حاضرین کو مبلغین و احباب جماعت افریقہ کا محبت بھرا سلام پہنچایا اور فرمایا۔ کہ وہاں کے احباب کی یہ دلی خواہش ہے کہ یہاں آ کر آپ لوگوں سے ملیں اور استفادہ

کریں۔ مولوی صاحب مکرم نے مختصراً اپنی تقریر میں سیرالیون گولڈ کوسٹ اور نائیجیریا میں تبلیغی مساعی کا ذکر کرتے ہوئے ان مشکلات کا بھی ذکر کیا جو سلسلہ کے مبلغین کے راستہ میں حائل ہیں۔ مگر اس کے باوجود یہ مجاہدین اسلام ان مشکلات کا مردانہ وار مقابلہ کرتے ہوئے اپنے دین اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کو پھیلانے کے لئے تپتے ہوئے صحراؤں میں پیدل سفر کرتے ہیں۔ اور عیسائیت کے مشرکانہ عقائد کو کچلنے اور اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کو قائم کرنے کیلئے تگ و دو کرتے ہیں۔ صوفی صاحب موصوف نے فرمایا کہ تنگدستی اور مخالفت کے گراں بار پہاڑوں کے باوجود وہاں کے احمدی اخلاص اور ایمان میں روز افزوں ترقی کر رہے ہیں۔ اور ان کی بلند ہمتوں کی وجہ سے جماعتیں دن دگنی ترقی کر رہی ہیں۔ مولوی صاحب نے فرمایا۔ کہ صرف مغربی افریقہ میں گولڈ کوسٹ اور نائیجیریا اور سیرالیون کی COLONIES میں جماعت احمدیہ کی تعداد ۳۰ / ۳۲ ہزار ہے۔ اور اس وقت تقریباً چار اسکول ہمارے مشن کی نگرانی میں کام کر رہے ہیں۔ مقامی احباب کے تبلیغی جوش کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ گذشتہ سال ۳۰ احباب نے سال بھر میں ایک ایک ماہ تبلیغ کیلئے وقف کئے تھے۔

اور امسال ۹۰ احباب نے ایک ایک ماہ وقف کرنے کا وعدہ فرمایا ہے۔ اس کے علاوہ مستورات میں جو تبلیغی جوش ہے اس کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ ابھی سکیم پر بعض وجوہ کی بنا پر عمل نہیں کیا جا سکا۔ لیکن امید ہے کہ عنقریب اس پر بھی عمل ہو سکے گا۔ اور پھر انشاء اللہ تعالیٰ عورتیں بھی تبلیغ میں بڑا حصہ لے سکیں گی۔ مبلغین کی مساعی جمیلہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ ہمارے مبلغین وہاں کے کالے اور گوروں میں انصاف کا موجب ہیں۔ اور اس لحاظ سے باوجود صحیح اسلامی اخوت پیدا کرنے کا موجب ہے۔ بالآخر وہاں کے دوستوں کیلئے دعا کی درخواست کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ اگر یہاں سے ڈاکٹر اور دوسرے ماہر فن افریقہ چلے جائیں تو ایسے دوست بڑی حد تک تبلیغی جدوجہد میں ممد و معاون ہو سکتے ہیں بعدہٗ عزیزم علی آمین نے انگریزی میں حاضرین کو مخاطب کیا اور دعا کی درخواست کی۔ کہ احباب ان کو اور ان کے والدین کو اپنی مخصوص دعاؤں میں یاد رکھیں۔ انہوں نے کہا۔ کہ میں سیرالیون سے آیا ہوں۔ اور ربوہ جا رہا ہوں

عزیزم علی امین آمین خلیل صاحب تاجر سیرالیون کے صاحبزادے ہیں۔ دس گیارہ برس کی عمر میں حصول تعلیم کی غرض سے ربوہ (پاکستان) تشریف لے جا رہے ہیں۔ تا مرکز احمدیت میں رہ کر دینی علوم حاصل کریں۔ اور پھر اپنے ملک میں جا کر تبلیغ اسلام کا کام کریں۔ علی آمین نہایت ہی ہونہار بچہ ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیز اور اس کے والدین کے اخلاص میں برکت دے اور ان مقاصد عالیہ میں عزیز کو کامیابی عطا فرمائے جن کو اس نے اپنے وطن و والدین اور بہن بھائیوں سے دور حضرت خلیفہ اور مصلح موعود کے زیر سایہ رہ کر پورا کرنے کا عزم کیا ہے اللھم آمین۔ بعد دعا

تقریب ۶ بجے شام ختم ہوئی

تحریک جدید کا وعدہ ۳۱ مارچ تک سو فیصدی پورا کرنے والے مجاہدین

فہرست (۶)

(۱) گذشتہ شائع شدہ فہرستوں اور اس فہرست میں ایسے دوست بھی ہیں جو قسط وار ادا کرتے تھے۔ بعض ایسے بھی ہیں جو تحریک ستمبر میں شامل ہونے کے سبب قسط وار دے رہے تھے۔ چونکہ اب تحریک ستمبر ختم ہو چکی ہے۔ اس لئے ان فہرستوں میں ایسے دوست ہیں جنہوں نے بجائے قسط وار تحریک جدید کا چندہ ادا کرنے کے یکمشت ہی ادا کیا ہے۔ کیونکہ ان کے سامنے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد تھا۔ کہ "میری ہمیشہ یہی کوشش رہی ہے۔ کہ میں مارچ اپریل تک اپنا چندہ ادا کر دوں۔ مارچ اپریل میں وعدہ کا پورا کرنا آسان ہوتا ہے۔ اور انسان فارغ ہو کر اگلے سال کے متعلق سوچ بچار کرتا ہے۔ پہلے وعدہ کرنے کا یہ فائدہ ہوتا ہے۔ کہ ایک لمبا عرصہ بوجھ سے فارغ ہونے کے سبب قربانی میں بڑھنے کا موقعہ ملتا ہے۔ پس تم اپنے اندر تبدیلی پیدا کرو"۔ سال ۱۸ کا چندہ حضور نے جنوری ۱۹۵۲ء میں ہی عطا فرما دیا تھا۔ تاکہ دوست بھی ۳۱ مارچ یا اپریل کے آخر تک ادا کرنے کی کوشش فرمائیں۔ ایک حصہ نے تو ۳۱ مارچ تک ادا کرنے کی کوشش کی ہے اور جو احباب مارچ میں نہیں دے سکے۔ وہ ہیں اب ۳۰ اپریل تک ادا کرنے کی پوری کوشش کرنی چاہیئے۔ کیونکہ ان کی اپریل کی ادائیگی بھی ۳۱ مارچ کے اندر ہی ہوگی۔

(۲) اس فہرست اور گذشتہ فہرستوں میں ایسے نام بھی ہیں جن کے ذمہ گذشتہ کسی نہ کسی سال کا بقایا تھا۔ مگر انہوں نے پہلے اس سال کا چندہ ادا کر لیا ہے۔ اور ۳۱ مارچ تک ادا کر دیا ہے۔ تاکہ وہ بقیہ سالوں میں بقایا ادا کر کے اپنے دفتر اول کے اٹھارہ سال پورے کر لیں۔

(۳) ایک دوست چوہدری بشیر احمد صاحب زمیندار سیالکوٹ کے ہیں۔ گذشتہ ایام میں ان کو جانوروں کے لئے چارہ کی اور اہل و عیال کو غلہ کی سخت تکلیف تھی۔ حتیٰ کہ انہوں نے حضور کو یہ بھی لکھا۔ کہ فصل بھی بہت کمزور ہے۔ اور پانی کم ملنے کے سبب خشک ہو گئی ہے۔ اور پھل بہت کم ہے۔ وہ متواتر حضور سے دعا کے لئے درخواست کرتے رہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی موجودہ کمزور فصل میں وہ برکت ڈالی۔ کہ انہوں نے تحریک جدید سال ۱۸ کے اپنے ۱۰۸ اور اپنی اہلیہ کے ۲۲/- روپے ۳۱ مارچ تک ادا کر دیئے۔ باوجود اس کے کہ خود ان کو تنگی تھی مگر دین کو دنیا پر مقدم کرتے ہوئے پہلے اللہ تعالیٰ کا قرض ادا کر دیا۔ دوسرے زمیندار احباب بھی اس ایثار اور جذبہ کو اپنے اندر پیدا کریں۔ اور تحریک جدید کا چندہ کوشش کر کے ۳۱ مئی تک ادا کر لیں۔

(۴) ماسٹر ناصر احمد صاحب پال سیالکوٹ کے الدبزرگوار مرحوم ماسٹر محمد الدین صاحب پال اپنی زندگی میں اللہ تعالیٰ کی راہ میں شاندار قربانی کرتے رہے ہیں۔ اور اب ان کی وفات کے بعد ان کے بیٹے ناصر احمد صاحب پال نے اپنے والد مرحوم کو ثواب پہنچانے کے لئے تحریک جدید میں ایک سو روپیہ سال ۱۸ سے دینا شروع کیا ہے۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء

فہرست درج ذیل ہے۔

نام	رقم
چوہدری بشیر احمد صاحب سیالکوٹ شہر	۱۰۸/-/-
اہلیہ صاحبہ " "	۲۲/-/-
ملک جلال الدین الملم الدین صاحب سب ٹرپال سیالکوٹ	۱۲۵/-
چوہدری محمد صادق صاحب چک ۳.ب جھنگ	۱۱/۴/-
ڈاکٹر الیس۔ اے صوفی سرگودھا	۲۷/-
صوبیدار جلال الدین صاحب "	۷۸/-
محمد خلیل الرحمٰن صاحب بھیرہ	۶۲/-/-
حافظ محمد اشرف صاحب "	۱۰/-/-
ملک شیر بہادر صاحب خوشاب	۲۷/-/-
اہلیہ صاحبہ مرحومہ "	۱۴/-/-
چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب اوورسیر پاکپتن	۱۲۵/-/-
میاں عبدالحکیم صاحب خوشاب	۱۰/-
ملک حسن خان صاحب پنشنر چھنی تاجہ ریحاں	۵۰/-
چوہدری فتح علی صاحب چک ۹۸ شمالی	۴۰/-
خان بہادر ملک صاحب خان نون ضلع سرگودھا	۱۳۳۰/-
راجہ بشیر الدین صاحب مڈھ رانجھہ	۲۶/۶
چوہدری سلطان احمد صاحب کھاریاں	۴۵/-/-

نام	رقم
زینب بی بی صاحبہ کھاریاں	۱۲/۴/-
میاں عنایت اللہ صاحب منڈی بہاؤالدین	۷/-/-
ماسٹر غلام احمد صاحب گگرالی	۱۵/۴/-
چوہدری امام الدین صاحب جہلم	۹/-
شہزادہ محمد حسین صاحب چکوال	۳۰/-
چوہدری محمد عثمان صاحب جہلم	۵۸/-
مستری غلام محمد صاحب دوالمیال	۳۲/۸
چوہدری فتح محمد خان صاحب رسال جہلم	۱۸/-
راجہ فضل داد صاحب ڈھڈیال	۱۳۰/-
" غلام محمد صاحب دلیل پور	۵۳/-/-
سردار محمد صاحب اکونٹنٹ راولپنڈی	۸۵/-
خورشید زمانی صاحبہ "	۵/۴
میاں محمد عالم صاحب "	۳۳/-
چوہدری عبدالحمید صاحب داکمل پور	۳۱۴/-
کیپٹن ملک ستار بخش صاحب کاکول	۳۸۵/-
ڈاکٹر گوہر دین صاحب ٹمن اٹک	۳۰۰/-

ڈاکٹر صاحب گذشتہ سالوں میں بوجہ پنشنر ہونے کے قسط وار

(وکیل المال تحریک جدید)

ادا کرتے رہے ہیں۔ لیکن اس سال دو تین قسطیں دے چکے تھے۔ کہ حضور کا اسوہ حسنہ دیکھ کر اور تحریک جدید کی ضرورت کا احساس کرتے ہوئے بقیہ یکمشت ادا کرکے سو فی صدی پورا کر دیا۔

نام	رقم
مرزا محمد شریف بیگ صاحب معہ اہل و عیال ڈیرہ غازی خان	۱۳۵/۰/-
ناصر احمد صاحب پال سیالکوٹ شہر	۱۹۵/-
" منجانب ماسٹر محمد الدین صاحب پال	۱۰۰/-
ڈاکٹر برکت اللہ خان صاحب کوٹ فتح خان	۴۵/۰/-
ملک سلطان محمد خان صاحب "	۹۳۵/-
" " منجانب سردار میر خورد خان صاحب والد مرحوم	۶۵/-
" " " سردار بانو صاحبہ اہلیہ مرحومہ	۱۴۰/-
" " " صدیقہ بیگم صاحبہ " موجودہ	۱۴۰/-
" " " راشدہ سلطانہ بیگم بنت	۶۵/-
" " " نعیمہ سلطانہ "	۶۵/-
" " سلطان رشید احمد خان صاحب ابن	۶۵/-
" " سلطان محمود رشید "	۶۵/-
شیخ شریف احمد صاحب ایگزیکٹو انجینئر پشاور	۶۶۰/-
میاں فضل محمود صاحب کچہری "	۵/-
اہلیہ صاحبہ چوہدری فضل الرحمن صاحب "	۱۵/-
شیخ عبد الحکیم صاحب نوشہرہ چھاؤنی	۸/۸/-
مولوی چراغ الدین صاحب معہ اہلیہ صاحبہ مردان	۲۹/-
خان زادہ امیر اللہ خان صاحب اسماعیلیہ	۲۳/-
صوبیدار امیر زادہ خان صاحب "	۲۰/-
زوجہ " " " "	۵/-
والدہ صاحبہ محمد ہاشم صاحب سرائے نورنگ	۸/-
ام محمد اسمعیل صاحب "	۷/۸
میاں ناصر علی صاحب C.7.10 منٹگمری	۲۳۵/-/-
اہلیہ صاحبہ سردار حسین شاہ صاحب عارف والہ	۲۰/-
ماسٹر حسن دین صاحب "	۹/۲
غلام احمد صاحب پوسٹ ماسٹر بصیر پور	۷/-
حافظ عبد الرحمن صاحب چک ۱۲۰/۷	۱۲/۸
اہلیہ صاحبہ مرحومہ " " "	۱۲/۴
بچگان " " "	۱۲/۴
منشی محمد شریف صاحب پٹواری دھنی والہ	۱۸/-
چوہدری عبد الرحمن صاحب ملتان	۴۰/-
" عبد اللطیف صاحب "	۳۲/-
میاں اللہ دتہ صاحب پنشنر "	۱۲/۸
چوہدری قادر بخش صاحب "	۹/۴
" عبد اللطیف خان صاحب موضع نیل کوٹ	۱۰/-
" نعمت علی خان صاحب "	۱۰/-
عمر حسن صاحبہ اہلیہ چوہدری نعمت علی خان صاحب نیل کوٹ ملتان	۱۰/۴/-
مسماۃ بی بی صاحبہ نیل کوٹ ملتان	۱۰/-
چوہدری عبد العزیز خان صاحب بھٹی	۱۶/۱۲
" نور احمد خان صاحب "	۵/۸
" اہلیہ صاحبہ " "	۵/۸
عائشہ بیگم صاحبہ بنت چوہدری چھجو خان صاحب "	۱۰/۸
شیخ محمد حسین صاحب پریذیڈنٹ دنیاپور	۱۹/-
" محمد اسلم صاحب سیکرٹری "	۱۵/۸
" محمد منیر صاحب "	۱۲/۸
فاطمہ بی بی اہلیہ شیخ محمد حسین صاحب "	۱۲/۸
کنیز بی بی " محمد اسلم صاحب "	۱۲/۸
شیخ سبحان علی صاحب بنگلہ گوجرہ والہ	۶/-
اہلیہ صاحبہ " " "	۵/۱۲
چوہدری غلام رسول صاحب چک ۱۲۰/ع بہاولپور	۳۸/-
اہلیہ صاحبہ " " " "	۱۲/-
ملک حسن محمد صاحب الہ آباد "	۳۰/-
بابو بلال احمد صاحب ہارون آباد	۴۸/-
سیٹھ اسمٰعیل آدم صاحب کراچی	۹۷/-
" ہاشم علی صاحب "	۱۶۷/-
شیخ فضل حق صاحب ریٹائرڈ "	۳۹/۸
خضر سلطانہ صاحبہ کراچی	۷/۴
چوہدری فیض احمد صاحب بھٹی کنری	۱۸/-
عاشق محمد صاحب فیکٹری "	۸/-
ملک بشارت احمد صاحب واقف زندگی محمود آباد اسٹیٹ	۴۸/-
شیخ عظیم الدین صاحب سوداگر ستیاروڈ	۱۰۰/-
مولوی نور محمد صاحب کوئٹہ	۱۱
مسلمہ خاتون صاحبہ باری سال مشرقی پاکستان	۲۴/-

دعائے مغفرت

میری چھوٹی ہمشیرہ عزیزہ مبارکہ بیگم کا چھوٹا لڑکا شاہد محمود اچانک نمونیہ کے حملہ سے فوت ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعا فرماویں۔ اللہ تعالےٰ بچے کے والدین اور اقارب کو صبر جمیل اور نعم البدل عطا فرمائے۔

خاکسار حکیم عطاء الرحمن ڈنڈپور کھرولیاں تحصیل ڈسکہ۔ ضلع سیالکوٹ۔

سپین میں احمدی مجاہدین کے ذریعہ تبلیغ اسلام

بقیہ صفحہ

ادا کر دوں تو وہ کتاب مجھے مشن میں لیجانے کی اجازت دے دیگا۔ مگر اب اس نے بتایا۔ کہ اس نے ڈائریکٹر جنرل سے مشورہ کیا ہے۔ اور اس نے کہا ہے۔ کہ جب تک کتاب پر سے حکومت کی طرف سے پابندی نہیں اٹھائی جاتی۔ ساری ذمہ داری مطبع والوں پر ہو گی۔ بندہ نے اس سلسلہ میں ڈائریکٹر جنرل آف پراپیگنڈا کو خطوط لکھے۔ مگر افسوس وہ یہی جواب کافی سمجھتے ہیں۔ کہ سپین میں غیر مذاہب کو تبلیغ کی اجازت نہیں۔ ویسے بڑی ہمدردی کا خط لکھا ہے کہ بندہ آپ کی کوششوں کا اعتراف کرتا ہے۔ بندہ نے ایک زوردار خط کے ذریعہ ان کو قائل کرنے کی کوشش کی ہے۔ کہ سچے مذہب کی نشانی یہ ہے۔ کہ وہ غیر مذاہب کو کھلی تبلیغ واشاعت کی اجازت دیتا ہے۔ جب قادر مطلق خدا باوجودیکہ وہ پوری قدرت رکھتا ہے، کسی ایک مذہب کے قبول کرنے پر انسانوں کو مجبور نہیں کرتا۔ حالانکہ اس کو خوب علم ہے۔ کہ سچا مذہب کونسا ہے۔ تو انسانوں کو کس طرح حق پہنچتا ہے۔ کہ کسی ایک مذہب کے قبول کرنے پر مجبور کریں۔ اور دوسرے مذاہب کو تبلیغ کی آزادی نہ دیں۔ ہسپانوی سفیر برائے پاکستان نے وزیر اطلاعات کو زبانی بھی اور خط کے ذریعہ کہا تھا۔ کہ مجھے ملاقات کا وقت دیں۔ اور کتاب پر سے پابندی اٹھا لیں۔ مگر وزیر صاحب بہانوں سے ٹال رہے ہیں۔ کہ ڈائریکٹر جنرل سے ملوں۔ اور ڈائریکٹر صاحب کہتے ہیں۔ کہ وہ اس سلسلہ میں کچھ نہیں کر سکتے۔

اتوار کے روز ملاقاتیوں کی آمد:۔ ہر اتوار بعد دوپہر ملاقاتیوں کی آمد کا سلسلہ جاری رہا۔

نو مسلم احباب بھی اکثر شامل ہوتے رہے۔ آنے والوں میں نئے احباب بھی شامل ہیں۔ ایک دفعہ دو گریجوایٹ تشریف لائے۔ ایک کولمبیا کے دوسر ہسپانوی ہیں۔ ان کو اسلام کا اقتصادی نظام مطالعہ کے لئے دیا۔ ایک روز ایک پروٹسٹنٹ چرچ کے پادری سے ملا۔ اور سپین میں مذہبی آزادی کے متعلق گفتگو ہوئی، ان کے چرچ باقاعدہ رجسٹرڈ ہیں۔ چنانچہ بندہ بھی کوشش کر رہا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ سپین بھی رجسٹرڈ ہو جائے۔

عبد السلام صاحب اور ان کی اہلیہ صاحبہ ہمارے نومسلم بھائی ہر جمعہ کو باقاعدہ آتے ہیں۔ اور نماز کا سبق لیتے ہیں۔

تبلیغ بذریعہ خطوط بھی جاری ہے۔ گو اس کے لئے ہسپانوی زبان میں لٹریچر کی اشد ضرورت محسوس ہو رہی ہے۔ اللہ تعالےٰ احمدیت کی تبلیغ واشاعت کی راہ میں ہر روک کو دور فرمائے۔ اور وہ دن جلد آئے۔ جب اہل سپین اسلام میں داخل ہو کر توحید کا پرچم لہرائیں، اور تثلیث کے عقیدوں کو خیرباد کہہ دیں۔ آمین اللّٰھم آمین۔ دجال کی بڑائی اب جلد خاک میں ملنے والی ہے۔ اور اسلام کی صداقت جلد نور کی صورت میں پھیلنے والی ہے۔ مخالفین اسلام اب طاقت کے زور پر اسلام کی سچائی کو پھیلنے سے نہیں روک سکتے۔

احباب جماعت سے درد بھری دعاؤں کی درخواست ہے۔ کہ مولا کریم تبلیغ اسلام کے مقدس فریضہ کو کما حقہ پورا کرنے کی توفیق دے۔ اور میری ناچیز اور حقیر کوششوں میں بے انتہا برکت ڈالے۔ کہ اسلام کی فتح اور غلبہ کا دن جلد آ جائے۔ آمین۔

حضرت مصلح موعود کا ارشاد!

"اسوقت تلوار کے جہاد کی بجائے تبلیغ اسلام کا جہاد ہر مومن کا فرض ہے"۔ اسلئے آپ اپنے علاقہ کے جن مسلم یا غیر مسلموں کو تبلیغ کرنا چاہتے ہوں۔ ان کے پتہ روانہ فرمائیے (پتہ خوشخط ہو) ہم ان کو مناسب لٹریچر روانہ کر دینگے۔

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

عرب ایشیائی گروپ جنرل اسمبلی کا اجلاس بلانے میں کامیاب ہو جائے گا

نیویارک ۱۸ اپریل۔ اقوام متحدہ میں بھارتی مندوب کو ہدایات موصول ہو گئی ہیں کہ طیونس کے مسئلہ کو سپیشل جنرل اسمبلی میں پیش کیا جائے۔ طیونس کے مندوب باہی لدغام نے بھارت کے مندوب مسٹر راجیشوڑ دیال سے تبادلہ خیالات بھی کیا ہے۔ اس کے بعد لدغام نے امریکہ میں انڈونیشی سفیر سے ملاقات کی ہنگامی طور پر جنرل اسمبلی کے خاص اجلاس کو طلب کرنے کے سلسلہ میں امکانات کا جائزہ لینے کے لئے عرب ایشیائی گروپ کی کانفرنس ہو گی۔ ہنگامی اجلاس بلانے کے لئے ۳۱ ووٹوں کی ضرورت ہے۔ جس کے لئے سرگرمی سے کوششیں کی جا رہی ہیں۔

طیونس کے مسئلہ سے فائدہ اٹھانے کے سلسلہ میں روس کی رضامندی کا مزید مظاہرہ اس طرح کیا گیا کہ روسی مندوب نے حقوق انسانی کے کمیشن میں اعلان کیا کہ مسئلہ طیونس سے "حق خود ارادیت" سے متعلق فرانس کے رویے کا پتہ چلتا ہے۔

سلامتی کونسل میں فرانسیسی نمائندے ہنری ہوپنائٹ کا دعوےٰ ہے کہ عرب ایشیائی بلاک طیونس کے مسئلہ کو سپیشل اسمبلی میں پیش نہیں کر سکتے۔ ولندیزی نمائندے وان بالوسیک نے کہا کہ فرانس اور طیونس وزارت کے درمیان بات چیت سے سمجھوتہ ہو جائے گا۔ (اسٹار)

امریکہ کی اندھی۔ گونگی اور بہری ادیبہ قاہرہ پہنچ گئی

قاہرہ ۱۸ اپریل۔ امریکہ کی بہری گونگی اور اندھی ادیبہ ہیلن کیلر نے لوگوں سے کہا ہے کہ وہ اس جیسے لوگوں کو امید کا پیغام پہنچائیں۔ ۷۱ سالہ ممتاز امریکی خاتون نے جو مشرق وسطےٰ کے ۳ ماہ کے دورہ پر امریکہ سے کل یہاں پہنچیں کہا "میں نابینائی کے خلاف جنگ میں مصریوں کی حوصلہ افزائی کرنے یہاں آئی ہوں"۔

انہوں نے اخبار نویسوں پر خاص طور سے زور دیا کہ وہ مصر کے ان لوگوں کو ان کا پیغام امید پہنچا دیں جو نابینائی کا شکار ہیں۔

ہیلن کیلر نے اپنے ترجمان کے ذریعہ اس امر کا اظہار کیا کہ وہ ڈاکٹر طٰہٰ حسین سے ملاقات کی مشتاق ہیں جو انہیں کی طرح اندھے ہیں لیکن یہ اندھا پن انہیں بڑا ادیب۔ فواد یونیورسٹی کا ریکٹر اور مصر کا وزیر تعلیم بننے سے نہیں روک سکا۔ (ڈی۔ ایس۔ اے۔ ایس)

آزاد کشمیر میں خوراک کی حالت اطمینان بخش ہے

مظفر آباد ۱۸ اپریل۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ آزاد کشمیر میں خوراک کی حالت اطمینان بخش ہے۔

بتایا گیا ہے کہ مختلف گوداموں وغیرہ میں جس قدر اناج موجود ہے وہ کم از کم مزید ہفتوں کے لئے کافی ہے۔ پنجاب اور سندھ سے کافی مقدار میں گندم اور چاول منگوانے کے آرڈر بھی دئیے جا چکے ہیں۔ اس مزید غلے کی آمد پر آزاد علاقوں میں خوراک کی حالت اور بھی سدھر جائے گی۔

پاکستان کے وزیر برائے امور کشمیر ڈاکٹر محمود حسین نے پنجاب کے عوام سے کشمیری مہاجرین کے لئے غلہ فراہم کرنے کی اپیل کی تھی۔ پنجابی عوام نے اس اپیل کا پرجوش خیر مقدم کیا ہے۔

اگرچہ ابھی تک اعداد و شمار تو نہیں مل سکے تاہم آزاد کشمیر کے محکمہ سول سپلائی کی تحویل میں ۱۲۰۰ گیہوں گذشتہ ماہ کے آخر تک پہنچ چکی تھی (اسٹار)

پنڈی مری روڈ کا محصول ہٹا دیا گیا

راولپنڈی ۱۸ اپریل۔ پنڈی مری روڈ پر کوہالہ کے پل پر سے گذرنے والوں سے جو محصول لیا جاتا تھا اسے ہٹا دینے کے فیصلے سے حکومت پنجاب کو ۱۲۰,۰۰۰ روپے کا خسارہ ہو گا۔

گذشتہ سال انتخابات میں حصہ لینے والے مختلف امیدواروں نے اپنے ووٹروں سے وعدہ کیا تھا کہ اس محصول کو ہٹوا دیا جائے گا کیونکہ اس ٹیکس کا اثر تمام ان لوگوں پر پڑتا تھا جو مری اور آزاد کشمیر کو جاتے تھے۔ صرف سرکاری کام سے جانے والوں کو ادا نہیں کرنا پڑتا تھا۔ (اسٹار)

شام میں فرانسیسی کاروبار

پیرس ۱۸ اپریل۔ پیرس کے ایک صنعت کار موسیو گوری جو ۱۲۰۰۰ مربع میٹر کے رقبہ والے ایک کارخانے کے مالک ہیں۔ عنقریب شام جانے والے ہیں۔ وہاں آپ کاروباری فرموں اور حکومت کے ساتھ ایک کارخانے کے قیام کی بابت بات چیت کریں گے۔ یہ صنعت کار خاص طور پر گھریلو استعمال کی اشیاء اور برقی موٹریں بناتے ہیں۔

ایک حالیہ پریس کانفرنس میں مسٹر گوری نے بتایا

(۴) کہ شام میں کارخانہ قائم کرنے کا فیصلہ انہوں نے اس وجہ سے بھی کیا ہے کہ اس ملک میں تعمیر کا کام زوروں پر ہے۔ شام کی خود مختار اقتصادیات نے بھی شام کو خود کفیل بنا دیا ہے جس کی وجہ سے عوام کی حالت سدھرتی جا رہی ہے۔ (داشد)

اینگلو مصری صورت حال میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی

لندن ۱۸ اپریل۔ گذشتہ شب مصری سفیر عمرو پاشا نے برطانوی وزیر خارجہ مسٹر ایڈن کے مکان پر ان کے ساتھ رات کا کھانا کھایا۔ اور اس دوران میں مزید غیر رسمی بات چیت ہوئی۔ بدھوار کو بھی دونوں کے درمیان ایک گھنٹے سے زیادہ دیر تک تبادلۂ خیالات ہوتا رہا۔

دفتر خارجہ والوں کا بیان ہے کہ لندن کی اس گفت گو کا براہ راست ان مذاکرات سے کوئی تعلق نہیں جو قاہرہ میں برطانوی سفیر اور حکومت مصر کے درمیان ہو رہے ہیں۔ تاہم باور کیا جاتا ہے کہ جب تک عمرو پاشا لندن میں ہیں بات چیت کو مفید طور پر جاری رکھا جا سکتا ہے۔

مقامی سرکاری حلقوں کا خیال ہے کہ اینگلو مصری صورت حال میں کوئی ترقی نہیں ہوئی۔ مگر حالات اور زیادہ بگڑنے بھی نہیں پائے۔ معلوم ہوا ہے کہ عمرو پاشا مسٹر ایڈن کے ساتھ اپنی بات چیت کی رپورٹ ہلالی پاشا کو روانہ کر چکے ہیں۔ توقع ہے کہ ایسی ہی رپورٹ دفتر خارجہ سے فوراً ہی سر رالف سٹیونسن کو بھی ارسال کر دی گئی ہے۔

یہ امر واضح ہے کہ سوڈان کا مسئلہ سب سے ٹیڑھا ہے۔ مصر کا مطالبہ ہے کہ سوڈان پر اس کی حکومت کو تسلیم کر لیا جائے۔ اور برطانوی موقف یہ ہے کہ ہم سوڈان کے ساتھ اپنے وعدوں کو نبھانا چاہتے ہیں۔ (اسٹار)

عراقی تیل کی پالیسی

بغداد ۱۸ اپریل۔ عراق کے وزیر اقتصادیات مسٹر عبدالمجید محمود نے حکومت کے آئندہ تیل کی بابت حکمت عملی کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ اس کے دو مقاصد ہیں۔

اول یہ کہ ملک میں کام کرنے والی تیل کمپنیوں سے عراقی تیل کے عوض نصف منافع حاصل کیا جائے۔ دوسرے مقصد کی نوعیت گھریلو ہے۔ یعنی مقامی منڈیوں میں تیل کی تجارت کو قومی ملکیت قرار دیا جائیگا۔ مسٹر عبدالمجید نے یہ اعلان نوری پاشا کی پارٹی یعنی دستور پارٹی کے ایک اجلاس میں کیا۔

تیل کے نئے معاہدوں پر تبصرہ کرتے ہوئے اور ملک کی اقتصادیات پر ان کے اثر کا ذکر کرتے ہوئے وزیر مذکور نے کہا ماضی میں عراق کے پاس کوئی ترقیاتی منصوبہ نہ تھا۔ اب تیل سے آمدنی بڑھ گئی ہے اس لئے ملک کے معیار زندگی، تعلیم اور صحت کو بلند کرنے کے علاوہ عراق کے لئے جمہوری آزادی کا حصول بھی ممکن ہو جائے گا۔

آپ نے کہا کہ ملک میں ایندھن کو سستا کرنے کے لئے بغداد میں تیل صاف کرنے کا کارخانہ تعمیر کیا جا رہا ہے۔ (اسٹار)

تصحیح

الفضل مورخہ ۱۸ اپریل کے صفحہ ۳ پر کاتب کی غلطی سے یہ فقرہ لکھا گیا "جو شخص کہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آئیں گے نبی ہی ہوں گے وہ پکا کافر ہے" اس فقرے میں "ہی" کی بجائے "نہیں" کا لفظ ہے احباب تصحیح فرمالیں